تبصرے

لغاتِ گجری : مُرتبہ جناب نجیب اشرف صاحب ندوی ایم، اے، تقطیع متوسط، ٹائپ روشن، ضخامت ۲۷۳ صفحات ، قیمت مجلد دس روپے ، پتہ:- ادبی پبلشرز ۸ شیفرڈ روڈ بمبئی، ۸

اُردو کی ابتدا پنجاب میں ہوئی یا گجرات میں ؟ اِس بحث سے قطع نظر اب اِس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اُردو کی ابتدائی تعمیر اور اُس کے ارتقا میں گجرات کا بھی بہت بڑا حصہ رہا ہے، اس دعویٰ کے اثبات میں اب تک جو کچھ لکھا گیا ہے، زیرِ تبصرہ کتاب اُس پر ایک شان دار اضافہ ہے، اب تک عام خیال یہ تھا کہ جہانگیر کے عہد میں لغت کی ایک مخصوص شکل نصاب نامہ کی ابتدا ہوئی اور اس سلسلہ میں پہلا نصاب نامہ خالق باری یا حفظ اللسان کے نام سے لکھا گیا، اوّل تو فاضل مرتب کا دعویٰ ہے کہ خود خالق باری گجرات میں لکھی گئی ہے، اور پھر زیرِ تبصرہ کتاب جو قدیم زمانہ کے طرز کا نصاب نامہ اور فاضل مرتب کے خیال میں اُردو زبان کا پہلا لغت ہے یہ بھی گجرات میں لکھی گئی ہے اور خالق باری سے بھی اقدم ہے، کتاب کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے عربی اور فارسی لفظ اور اُس کے بعد اُن کا ترجمہ اُردو میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً (۱) السکران- مست - ماتا (۲) الجن - پری - دیوتا، یہ تو متن میں ہے اس کے علاوہ حواشی ہر لفظ پر نہایت مفصل، اور پُراز معلومات ہیں اور ساتھ ہی اُن کتبِ لغت کے حوالے بھی ہیں جن سے حواشی میں مدد لی گئی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ اس کتاب کا مخطوطہ فاضل مرتب کو اس حالت میں کہیں سے دستیاب ہوا کہ اس پر نہ مصنف کا نام تھا اور نہ محشی کا، اور نہ یہی معلوم ہو سکا کہ یہ حواشی خود مصنف نے لکھے ہیں یا کسی اور نے، البتہ نسخہ کی کتابت کی تاریخ (۱۱۵۱ھ) آخر میں درج ہے، پھر یہ نسخہ دنیا میں ایک ہی ہے اب تک تلاشِ بسیار کے باوجود کسی دوسرے نسخہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے، لیکن ان تمام موانع اور دقتوں کے باوجود پروفیسر سید نجیب اشرف صاحب ندوی نے جن کا قدیم اُردو زبان اور لغت کا مطالعہ بہت وسیع اور